سوال

(90)ایک شخص فوت ہوگیا اس کے جنازے کی نماز گزاری گئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہوگیا اس کے جنازے کی نماز گزاری گئی بعد اس کے اسقاط نہ کیا لوگ آپس میں بگڑنے لگے یہاں اس ملک مین یہ دستور ٹھرا ہوا ہے کہ ایک قرآن شریف کہ جنازہ کے ہمراہ کردیتے ہیں۔ جب جنازہ کی نماز پڑھ چکتے ہیں۔ تو قرآن شریف کو ایک دوسرے کے ہاتھ پھراتے ہیں او ایجاب وقبول جس طرح سے ہوتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمراہ جنازے کے قرآن مجید کو لے جانے اور بعد نماز جنازہ کے اس کو ایک دوسرے کے ہاتھ پھرانے اور ایجاب قبول کرنے کا جو وہاں دستور ہے وہ بالکل ناجائز ونادرست ہے اور بدعت و محدث ہے اس دستور کو مٹانا اور بند کرنا لوگوں کو اس ناجائز دستور سے روکنا اور منع کرنا حسب استطاعت فرض ہے۔ (حررہ سید محمد ابو الحسن۔ سید نزیر حسین فتاوی نزیریہ ص200)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص344

محدث فتویٰ